

سبق ساتواں

سبق ستون

حضرت عمر بن عبد العزیز رضی

شکل الفاظ کے معنی

ذکرین لفظن جی معنی -

معنی	تلفظ	الفاظ	معنی	تلفظ	الفاظ
کھیل	راند	داند	ہڑنا	تھیسڑن	تھیٹ
لگا	لگس	بگس	پہلے	اگ	اگ
کہاں	کتھے	حتی	جھوٹ	جیکو	جیحو
سامنے	اگیاں	اگیاں	بڑی	دڑی	دڑی
لفظ، حرف	اکھ	اکھ	گزارنے	گزاراں	گزارٹ
دکھی	ڈکھی	ڈکی	آنا	اچرن	اچٹ
فضول	اجائی	اجائی	ہمارے پاس	اساں وٹ	اساں وٹ
لوٹ جاؤ	موٹی دینچ	موٹی وچ	فرا	جھٹ پٹ	جھٹ پٹ
پ	پ	پ	بیٹھا	ویٹھو	ویٹھو

سبق کا اردو ترجمہ

حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہذا ائمہ خاندان کے ایک مشہور اور نیک خلیفہ گذرے ہیں۔ خلیفہ بننے سے پہلے آپ انتہائی عیش و آرام کی زندگی بسر کرتے تھے۔ انہیں جرمی و عیثیٰ ملتا تھا وہ اپنے آرام و آسائش پر خرچ کر دیتے

تھے۔ خلیفہ بننے کے بعد ان کی طبیعت میں بہت بڑی تبدیلی آگئی۔ بہت سادگی سے رہنے لگے اور لوگوں سے بھی بہت نرمی سے پیش آنے لگے۔ بات کرتے ہیں آپ نے کسی امیر کو بلا بھیجا کہ ہمارے پاس جلدی آؤ کہ آپ کو ایک ملک کا نواب مقرر کیا ہے۔ امیر اس پیغام پر بہت خوش ہوا اور جلدی آکر حاضر ہوا۔ مگر کیا دیکھا کہ آپ اپنے بچوں کے ساتھ کھیل رہے ہیں۔ یہ دیکھ کر وہ حیران رہ گیا۔ آپ نے کہا کہ جناب گستاخی معاف آپ ملک کے مالک اور والی بچوں سے کیسے کھیل رہے ہیں؟ کہاں آپ کہاں بچوں سے کھیلنا، میں تو اپنے بچوں کو سامنے آنے بھی نہیں دیتا ہوں۔ کسی کی بھی ہمت نہیں پڑتی کہ میرے سامنے آکر کوئی ایک لفظ بھی بول سکے۔

حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ امیر کی یہ بات سن کر بہت ناراض ہوئے اور کہا کہ تم ہمارے کام کے نہیں ہو، جس شخص کو اپنے بچوں سے پیار نہیں وہ عوام سے کیا بڑا ڈکرے گا؟ تم جیسے آدمی سے عوام کو کسکھ ملنے کی امید رکھنا فضول ہے۔ اب واپس جاؤ، ہمیں تمہاری ضرورت نہیں ہے۔

سبق جو خلاصہ

مسلمانن جي هڪ عظيم خليفه حضرت عمر بن عبد العزيز رضی اللہ عنہ جي زندگي جو هڪ بهترين مثال هن سبق ۾ ڏنل آهي جنهن ۾ پاڻ هڪ امير کي ڪنهن ملڪ جو گورنر بناڻ تي چاهيو مگر جڏهن کيس خبر پئي ته هو امير تمام سخت مزاج آهي ۽ ڪنهن کي پنهنجي اڳيان اچڻ نه ڏيندو آهي ته هن پاڻ ان امير کي چواڻي موڪليا ۽ ٿيڻ نه جڏهن توکي پنهنجي ٻارن جو خيال نه آهي ته پوءِ رعيت سان تون ڪهڙو سلوڪ ڪندين.

سبق کا خلاصہ
مسلمانوں کے ایک عظیم خلیفہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کی زندگی کی ایک بہترین مثال اس سبق میں دی گئی ہے۔ جس میں آپ ایک امیر کو کسی ملک کا گورنر بنانا چاہتے تھے۔ مگر جب آپ کو معلوم ہوا کہ وہ امیر بہت سخت مزاج ہے اور کسی کو اپنے سامنے آنے نہیں دیتا۔ تب آپ نے اس امیر کو کہلوا کر بھیجا کہ جب تمہیں اپنے بچوں کا خیال نہیں ہے۔ تو پھر تم عوام کے ساتھ کیسا سلوک کر دے گے؟

مشق

(الف) ہیلین سوالن جا جواب دیو۔

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجئے۔

سوال ۱۔ حضرت عمر بن عبدالعزیزؓ خاندان کا مان ہو؟
حضرت عمر بن عبدالعزیزؓ کس خاندان سے تعلق رکھتے تھے؟

جواب ۱۔ حضرت عمر بن عبدالعزیزؓ خاندان بنو امیہ سے تھے۔
حضرت عمر بن عبدالعزیزؓ خاندان امیہ سے تعلق رکھتے تھے۔

سوال ۲۔ خلیفہ تیسری کان اگ پان کے طریقہ طرح
دھندو ہو۔

خلیفہ ہونے سے پہلے آپ کس طرح رہتے تھے؟

جواب ۱۔ خلیفہ تیسری کان اگ پان عیش و آرام سان
دھندو ہو؟

خلیفہ ہونے سے پہلے آپ عیش و آرام سے رہتے تھے۔
سوال ۱۲- حضرت عمر بن عبد العزیز امیر کی چوسٹ ائیو؟

حضرت عمر بن عبد العزیز نے امیر کو کیوں بلایا؟
جواب ۱- حضرت عمر بن عبد العزیز امیر کی کھنکھن ملک جر
والی مقرر کر کے لاء سٹڈ ائیو۔

حضرت عمر بن عبد العزیز نے امیر کو کسی ملک کا والی مقرر کرنے کے
لئے بلایا تھا۔

سوال ۱۳- امیر جب قسطنطنیہ آئے تو قسطنطنیہ چاڈ ڈائین۔

امیر جب خلیفہ کے پاس آیا تب کیا دیکھا؟

جواب ۱- امیر جب قسطنطنیہ آئے تو قسطنطنیہ امیر ڈلورے پاٹ

پنھنجی پارت سان دانڈ پیا۔

امیر نے جب خلیفہ کے پاس سے آئے تب امیر نے دیکھا کہ آپ اپنے
بچوں کے ساتھ کھیل رہے تھے۔

سوال ۱۴- پارت سان دانڈ عروہ تان امیر کیو اچا چھو؟

بچوں کے ساتھ کھیلنے پر امیر نے آپ سے کیا کہا؟

جواب ۱- امیر کہیں چیرت ادھاں ملک جا والی پارت سان کھین

دانڈ پیا عروہ۔

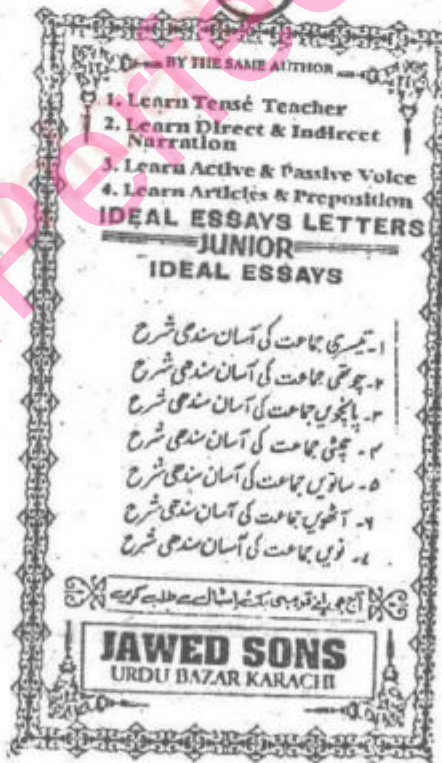
امیر نے آپ سے کہا کہ آپ ملک کے والی کس طرح بچوں کے ساتھ

کھیل رہے ہو۔

سوال ۱۵- پاٹ امیر کی کھنکھن جواب ڈائین۔؟

آپ نے امیر کو کیا جواب دیا؟

جواب :- پاد (میر کی جواب قانون تہ جیکو پنہنجی پادن سات
پیارن توکری اهر رعیت سان کھتر سٹوسلوک کند و -
موتی ویر اسان کی تنہنجی ضرورت کونہی -
اپنے نے امیر کو جواب دیا کہ جو اپنے بچوں سے پیار نہیں کرتا وہ
رعایا سے کیا اچھا سلوک کرے گا تم واپس جاؤ اب ہمیں تمہاری
ضرورت نہیں ہے -



More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

www.Perfect24u.com